تمہید ایمان

مع حاشیہ

ایمان کی پہچان

مُصنّف: اعلیحضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

تمہیدُ الایمان

مع حاشیہ

ایمان کی پہچان

از: امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

حاشیہ وتقدیم: مجلس المدینۃ العلمیہ (شعبہ کتب اعلیٰ حضرت)

پیش کش

مجلس المدینۃ العلمیۃ (شعبہ کتب اعلیٰ حضرت)

ناشر

مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

نام کتاب : تمہید ایمان مع حاشیہ ایمان کی پہچان

مصنف: امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

حاشیہ وتقدیم : مجلس المدینۃ العلمیہ (شعبہ کتب اعلیٰ حضرت)

پیش کش : شعبہ کتب اعلیٰ حضرت (مجلس المدینۃ العلمیۃ)

اشاعت : ۴ رجب المرجب ۱۴۲۹ھ، 8 جولائی 2008ء

اشاعت : ۱۴۳۱ھ، 2010ء تعداد: 9000

اشاعت : ۱۴۳۲ھ، 2011ء تعداد: 12000

اشاعت : ۱۴۳۳ھ، 2012ء تعداد: 5000

اشاعت : ۱۴۳۴ھ، 2013ء تعداد: 6000

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

- ......**کراچی** : شہید مسجد، کھارادر، باب المدینہ کراچی فون: 021-32203311
- ......**لاہور** : داتا دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ فون: 042-37311679
- ......**سردار آباد** : (فیصل آباد) امین پور بازار فون: 041-2632625
- ......**کشمیر** : چوک شہیداں، میرپور فون: 058274-37212
- ......**حیدر آباد** : فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن فون: 022-2620122
- ......**ملتان** : نزد پیپل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ فون: 061-4511192
- ......**اوکاڑہ** : کالج روڈ بالمقابل غوثیہ مسجد، نزد تحصیل کونسل ہال فون: 044-2550767
- ......**راولپنڈی** : فضل داد پلازہ، کمیٹی چوک، اقبال روڈ فون: 051-5553765
- ......**خان پور** : دُرانی چوک، نہر کنارہ فون: 068-5571686

E.mail: ilmia@dawateislami.net

www.dawateislami.net

توجوتمام عمر طاعتوں اور عبادتوں میں رہے اسکے ساتھ یہ اعتقاد رکھتا ہوکہ عالَم قدیم ۳۲۶ ہے یا حشر نہ ہوگا یا اللہ تعالیٰ (عزوجل) جزئیات کونہیں جانتا وہ اہلِ قبلہ سے نہیں اور اہل سنّت کے نزدیک اہلِ قبلہ میں کسی کو کافر نہ کہنے سے یہ مُراد ہے کہ اسے کافر نہ کہیں گے جب تک اس میں کفر کی کوئی علامت ونشانی نہ پائی جائے اور کوئی بات موجب کُفر اس سے صادر نہ ہو۔"

امام اجل سیدی العزیز بن محمد بخاری حنفی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ تحقیق شرح اصولِ حُسامی میں فرماتے ہیں:۔

اِنْ غَلَافِیْہِ (اَیْ فِیْ ھَوَاہُ) حَتّٰی وَجَبَ اِکْفَارُہٗ بِہٖ لَا یُعْتَبَرُ خِلَافُہٗ وَوِفَاقُہٗ اَیْضًا لِعَدْمِ دُخُوْلِہٖ فِیْ مُسَمّٰی الْاُمَّۃِ الْمَشْھُوْدُلَھَا بِالْعِصْمَۃِ وَاِنْ صَلّٰی اِلَی الْقِبْلَۃِ وَاعْتَقَدَ نَفْسَہٗ مُسْلِمًالِاَنَّ الْاُمَّۃَ لَیْسَتْ عِبَارَۃً عَنِ الْمُصَلِّیْنَ اِلَی الْقِبْلَۃِ بَلْ عَنِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَھُوَ۔ کَافِرٌ وَاِنْ کَانَ لَا یَدْرِیْ اَنَّہٗ کَافِرٌ۔

ترجمہ:۔ "یعنی بدمذہب اگر اپنی بدمذہبی میں غالی ۳۲۷ ہو جس کے سبب اُسے کافر کہنا واجب ہو تو اِجماع میں اس کی مُخالفت، مُوافقت کا کچھ اعتبار نہ ہوگا ۳۲۸ کہ خطا سے معصوم ہونے کی شہادت تو اُمت کے لئے آئی ہے اور وہ اُمت ہی سے نہیں اگر چہ قبلہ کی طرف نماز پڑھتا اور اپنے آپ کو مُسلمان اعتقاد کرتا ہو اس لئے کہ اُمت قبلہ کیطرف نماز پڑھنے والوں کا نام نہیں بلکہ مُسلمان کا نام ہے اور یہ شخص

۳۲۶ معاذ اللہ یہ عقیدہ رکھنا کہ دنیا ہمیشہ سے ہے جسطرح اللہ (عزوجل) ہمیشہ سے ہے۔جبکہ ایسا نہیں یعنی دنیا ہمیشہ سے نہیں ہے بلکہ اللہ (عزوجل) نے اسے بعد میں بنایا ہے۔ ۳۲۷ حد سے بڑھا ہوا ہو۔ ۳۲۸ یہ فرقے

کافر ہے اگر چہ اپنی جان کو کافر نہ جانے'' رد میں ہے: لَا خِلَافَ فِی کُفْرِ الْمُخَالِفِ فِیْ ضَرُوْرِیَاتِ الْاِسْلَامِ وَاِنْ کَانَ مِنْ اَھْلِ الْقِبْلَۃِ الْمُوَاظِبِ طُوْلَ عُمُرِہٖ عَلَی الطَّاعَاتِ کَمَافِیْ شَرْحِ التَّحْرِیْرِ۔

ترجمہ: یعنی ضروریاتِ اسلام سے کسی چیز میں خلاف کرنے والا بالا جماع کافر ہے اگر چہ اہلِ قبلہ سے ہو اور عمر بھر طاعات ۳۲۹ میں بسر کرے جیسا کہ شرح تحریر میں امام بن الہمام نے فرمایا۔

کتب عقائد وفقہ واصول ان تصریحات سے مالا مال ہیں۔

رابعاً خود مسئلہ بدیہی ہے ۳۳۰۔ کیا جو شخص پانچ وقت قبلہ کی طرف نماز پڑھتا اور ایک وقت مہادیو ۳۳۱ کو سجدہ کر لیتا ہو، کسی عاقل کے نزدیک مسلمان ہوسکتا ہے حالانکہ اللہ کو جھوٹا کہنا یا محمد رسول اللہ (ﷺ) کی شانِ اقدس میں گستاخی کرنا، مہادیو کے سجدے سے کہیں بدتر ہے اگر چہ کفر ہونے میں برابر ہے ۳۳۲ وَذٰلِکَ اَنَّ الْکُفْرَ بَعْضُہٗ اَخْبَثُ مِنْ بَعْضٍ ۳۳۳ وجہ یہ کہ بت کو سجدہ علامتِ تکذیبِ خدا ہے ۳۳۴ اور علامتِ تکذیب عینِ تکذیب کے برابر نہیں ۳۳۵ ہوسکتی اور سجدہ میں یہ احتمال بھی نکل سکتا ہے کہ محض تحیت و مجرا مقصود ہو نہ

۳۲۹ عبادتوں ۳۳۰ یعنی جسے سمجھنے کے لئے کسی دلیل کی ضرورت نہ ہو ۳۳۱ بڑا بت۔ ۳۳۲ یعنی دونوں عقیدے کفر ہی ہیں۔ ۳۳۳ اور یہ اس لئے کہ کچھ کفر دوسرے کفریات سے زیادہ خبیث ہوتے ہیں۔ ۳۳۴ بت کو سجدہ کرنا خدا کو جھوٹا کہنے کی علامت ہے۔ ۳۳۵ جھوٹا کہنے کی علامت (بت کو سجدہ کرنا) خود خدا کو جھوٹا کہنے سے، کفر میں کمتر ہے۔ یعنی بت کو سجدہ کرنا چھوٹا کفر ہے۔ اور خدا کو جھوٹا کہنا بڑا کفر ہے۔